السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں ایک مشکل بتلاہوں، امید ہے کہ آپ میری صحیح راہنمائی فرمائیں گے ،تاکہ میں اس مشکل سے نجات پاسکوں اوروہ یہ کہ شیطان ہمیشہ میرے معاملات میں مداخلت کرتا رہتا ہے ، خصوصا فرائض کی ادائیگی مثلا نماز میں ، قرآن کریم کی تلاوت میں اوروضومیں وہ بہت خلل اندازہوتا ہے ، جس کی وجہ سے میں ایسی گفتگوکرتا رہتا ہوں ،جسے اللہ تعالی پسند نہیں فرماتا ۔ میں یہ گفتگوزبان سے نہیں کرتا بلکہ اپنے دل میں کرتا رہتا ہوں ، میں اس سے اجتناب کےلیے بڑی کوشش کرتا ہوں لیکن بے فائدہ ۔ توکیا اس سے مجھے گناہ ہوگا ؟ آپ میری راہنمائی بھی فرمائیں تاکہ میں اس سے بچ سکوں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

پہلی بات تویہ ہے کہ آپ کثرت سے (اعوذباللہ من الشیطن الرجیم) پڑھتے رہیں ۔ استعاذہ کے معنی کو مستحضر کریں اوریہ عقیدہ رکھیں کہ شیطان ہی دل میں اوہام اوروسوسے ڈالتا ہے تاکہ انسان کوبہکا کرسیدھے راستے سے دور لے جائے اوریہ عقیدہ بھی رکھیں کہ اللہ تعالی ہی انسان کوشیطان کے مکرو فریب اور نقصان سے بچاسکتا اور محفوظ کرسکتا ہے ۔ دوسری بات یہ ہے کہ آپ کثرت سے اللہ تعالی کا ذکر کریں، دعا کریں ، اوراد و وظائف پڑھیں ، قرآن مجید کی تلاوت کریں اورایسے اعمال صالحہ بجالائیں ، جن سے بندے کوحفاظت اورحمایت حاصل ہو۔ اس بات کو ہمیشہ پیش نظر رکھیں کہ یہ تمام وسوسے شیطان کی طرف سے ہیں اوروہ یہ چاہتا ہے کہ آپ کے دل کو مشغول کردے ، آپ کی زندگی کومکدر کردے اورآپ کو نقصان پہنچائے خصوصا عبادت کی ادائیگی میں تاکہ آپ اکتا کرتنگ آجایں ، لیکن آپ ان وسوسوں کیوجہ سے کوئی نقصان محسوس نہ کریں اور ان کواپنے دل میں جگہ نہ دیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص493

محدث فتویٰ